

هارم مایه زواید

مفتاح اخلاقی

مفتاح اخلاقی که در این کتاب مذکور است
 از جمله کتابهای مهم و نفیس است که
 در این کتاب به بیان اصول اخلاقی و
 فضیلتها و عیوب پرداخته شده است
 و به بیان راههای رسیدن به سعادت و
 اجتناب از شقاوت و عذاب الهی
 پرداخته شده است.

مضامین اخلاقی

مضامین اخلاقی که در این کتاب
 مذکور است از جمله اصول اخلاقی و
 فضیلتها و عیوب است که به بیان
 راههای رسیدن به سعادت و اجتناب
 از شقاوت و عذاب الهی پرداخته شده
 است.

استخاره قرآنی

استخاره قرآنی که در این کتاب
 مذکور است از جمله اصول اخلاقی و
 فضیلتها و عیوب است که به بیان
 راههای رسیدن به سعادت و اجتناب
 از شقاوت و عذاب الهی پرداخته شده
 است.

استخاره عبادیه

استخاره عبادیه که در این کتاب
 مذکور است از جمله اصول اخلاقی و
 فضیلتها و عیوب است که به بیان
 راههای رسیدن به سعادت و اجتناب
 از شقاوت و عذاب الهی پرداخته شده
 است.

تجانی و غیره

تجانی و غیره که در این کتاب
 مذکور است از جمله اصول اخلاقی و
 فضیلتها و عیوب است که به بیان
 راههای رسیدن به سعادت و اجتناب
 از شقاوت و عذاب الهی پرداخته شده
 است.

سیرت ائمه

سیرت ائمه که در این کتاب
 مذکور است از جمله اصول اخلاقی و
 فضیلتها و عیوب است که به بیان
 راههای رسیدن به سعادت و اجتناب
 از شقاوت و عذاب الهی پرداخته شده
 است.

اربعین

اربعین که در این کتاب
 مذکور است از جمله اصول اخلاقی و
 فضیلتها و عیوب است که به بیان
 راههای رسیدن به سعادت و اجتناب
 از شقاوت و عذاب الهی پرداخته شده
 است.

مجموعه کتبیه آئینه رحمت محمد و عقیب انداز ابرار

تحفہ نسیح الاول شریف

کیا حسن تھا دانسے عرفان محمد! اللہ نظر آیا نہ ہے شان محمد
 کوئیں کے جلو سے مری آنکھوں میں رو دیکھوں گا میں آئینہ تحسین محمد
 سراج کو معراج لی فیصل کرم سے احساں بھی ہے نسبت کش لسان محمد
 وہ ذات محمد پاک ہے ہر فرد مکان سے واللہ محمد ہی تھے مہمان محمد
 رحمت کی گھاٹوں پہ بھی اک جیسے ظاری زینت دم عرش میں عثمان محمد
 واللہ من کا فرم ہوں جو یہ علم و یقین جو انسان ہوں کہ خاکسترا یوان محمد
 یعقوب کی آنکھیں کھلیں نصیب کی شیا نہ تھے تجھے اے حریف اللہ ان محمد
 اک سہان سہلاد حضرت ایمان ہزاروں اب نظر محمد ہوں کہ شربان محمد
 ہر درہ میں اک لوح بقید سجدہ کیا چیز ہے خاک بر سلطان محمد
 ہر سانس ہے لذت کش اسرار و معانی اللہ رے سرایہ پیکان محمد

شاعر کہاں انصار! کہاں نعت گرامی
 قرآن ہے یک مطلع عن فلان محمد





منجم اعظم زندہ باد ز نجفانی حضرتی شہر پائندہ باد

کہیں نہیں جانتا کہ مر غیاث الدین علی بن ابی طالب (علیہ السلام) اور قول
و غیر ہم علوم غلیبات کے علماء کی حیثیت سے وہ مشہور عالم اور فاضل
تھے۔ یہ سب سب سے پہلے ان کی نظر سے آئے۔ ان کی انوشی کیسے
قائم تھی۔ یہ وہی علوم غلی کے علمس و اسرار و تاج و تاجدار سے
تھے۔ ظاہر ہے کہ ان کی علوم کے علمس پر ہم پر بھی وہی علم و تاجدار
ان کی نظر کا فیضان سے روشنی حاصل کیسے گا۔ اور ہمیں اور
ان کی انوشی میں علوم غلی سے ہم پر وہی علم و تاجدار کا
انہی کے فیض کرم کا جوہر برقرار ہو گا۔ انہی کے فیض سے کہ انہی
فیض مستقیموں سے یا انہی سے استفادہ کرنے والی کوئی شخصیت
ہم حاضر میں زندہ موجود نہیں اور درہ سکتی ہے بلکہ میں
طریقۃ التبصرۃ بتدال علی البصیرۃ انما المقدم تدال
علی المسیر۔ گور سے جوئے اور نفع کے جھوٹے ہونے
آثار اور گئے ہونے انسان کے نقش پا کے نشانات گور سے
عالموں کے تصورات کو تصدیقات کے سانچے میں ڈھال کر
ان کے وجود کا چرہ دیتے ہیں۔ بالکل اسی طرح علم غلی کے ماہرین
پرچہ میں افادہ بخش عظیم شخصیتوں کے وجود کا نشان بتاتے
ہیں۔ گویا ہم ہر زمانہ میں نظام غلی سے متعارف کرائے والی
شخصیتیں ماہرین اعلیٰ بلکہ مہسوس و موجود سے متعارف کرا دیتی ہیں
اور ان کے وجود سے ہم ان کے وجود کے یقین کا فائدہ اٹھاتے
ہیں۔ ان کا اعلیٰ انکار ہے کہ جب تک عرض و سماع موجود میں
اور جب تک شمس و قمر و شب و نوبار میں اور نور بار میں اور جب
شب و نوبار و ستاروں کا تاج و تاجدار کا وجود و ادراک

نیز تمام کرد و پیش کردہ ہے۔ علوم غلی کے ماہرین بھی اسی طرح عالم
و موجود ہیں۔ ان کے دینی علم۔ علم طریح و دیگر علوم کے علماء کا وجود و حیات
سب سے پہلے ان کے دیکھنے میں ہے۔ ان کی انوشی میں ان کے گور سے
ان کے علم و تاجداروں میں کہتے اور ان کی حیثیت کے لوگ گور سے
ان کی ہیں۔ ان کی انوشی کوئی غیر نہیں ہے تو اپنے عہد حیات کو جانتے
ہیں۔ ہم صاف اور واضح شک و شبہ کے غلبوں میں کہتے ہیں کہ علوم غلی
کے ماہرین کی اس وقت جو مقام منجم اعظم سے ناظرین شہر نجفانی
کو حاصل ہے۔ یہی علم غلی کی ان کے نصیب نہیں ہے۔ آپ غلک
کا رہنمائی گور میں اور شمس و قمر کے در سے اور نجوم کے
اثرات کے سمجھنے کی شہر نجفانی سے جس طرح آگاہ کر دیتے ہیں اور جو
کہ کہہ دیتے یا ہمہ درہ کے قائم کر لیتے ہیں وہ چھری کی گھر سے

آپ نے اب تک جتنی پیشینگوئیاں کی ہیں ان میں غالباً
ایک ہی غلط ثابت نہیں ہوئی۔ میں سچ کہتا ہوں یہ آپ ہی کی علمی
جرات و ہمت ہے کہ آپ نے ظہور حضرت قائم آل محمد امام مہدی
آخر الزماں کی بھی پیشینگوئی فرمادی ہے۔ کوئی مانے یا نہ مانے
مجھے یقین ہے کہ داتھ کا لہور آپ کی پیشینگوئی کی تصدیق کر دے گا
اور جو زندہ ہے گا وہ دیکھ لے گا کہ یہ پیشینگوئی بھی اسی
طرح درست ہے جس طرح دیگر پیشینگوئیاں صحیح ثابت ہوئی
ہیں۔ کیوں کہ قیامت کے تمام آئینہ اب نمایاں ہو چکے ہیں۔ اور
ہم انہی خود ظہور کی خبریں عارف بصیر تک پہنچا رہے ہیں۔
غرض کہ حضرت منجم اعظم اس عہد میں علوم غلی کے بہت



نومبر ۱۹۵۷ء کے خسوف اور کا ایک عمل

ان کی کہیں جوتا ہے اور اس کا اثر دنیا پر کیا ہوتا ہے۔ اس کے
 خون جو تمام جسم اور ہڈیوں پر گرا رہا ہے۔ تمام آدمی
 اور جانور اس کا حساب تو درست ہے۔ اور اس کو چھو گئے ہونے کے سوا کچھ
 نہیں ہے۔ اگر حساب کیا جائے تو پتہ چلے گا کہ کتنی دیر وقت سورج
 اور چاند چھوئے گا۔ فی الواقع اگرچہ اس کا بھی وقت بتا دیا جائے
 تو وقت پر اگرچہ اس کا حساب سب سے زیادہ ہے۔ کہ سب
 حساب کیا ہے۔ اور ستاروں کا گردش و حرکت بھی۔
 اگرچہ اس کا پتہ پڑتا ہے۔ یہ بات بھی غلط ہے۔ ہر حال شریعت میں
 تو اس کا پتہ ہے۔ اگرچہ ایک قسط اور حساب لایا جائے ہے۔ اس
 وجہ سے شریعت کے اگرچہ اس کے وقت غلط پڑے اور اس کا
 کسے کا علم دیا ہے۔ اگرچہ اس کا علم پر غلطی اور اس کا پتہ
 پتہ اس سے غلط ہے۔ اگرچہ اس کا علم شریعت میں غلط ہے۔
 اس کا پتہ اگرچہ اس کا علم ہے۔ اس کا علم ہے۔ اس کا علم
 ہے۔ اگرچہ اس کا علم نہیں ہے۔ اس کا علم ہے۔ اس کا علم
 نہیں کیا جاسکتا۔ کہ دنیا دونوں پر اگرچہ اس کا اثر پڑتا ہے۔
 اس کا اثر تو کورست احتیاط لازم ہے۔ اس کے اور لاہو سے والی ہو۔
 اور اگرچہ اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ جو انہی ماں کے پیٹ میں ہے۔
 جنہاں وہ پیدا ہوئے ہیں کے اور لاہو سے والی ہے۔ وہ آدمی اور سکون سے
 خوب اچھا ہوا ہے پیدا کر رہا ہے۔ اور نیک خیاات دل میں رکھیں۔
 ان کے وقت ماں کے جو حیالات ہوں گے۔ اسی مطابق اور لاہو پر اثر
 ہوگا۔ یعنی بچہ جو ماں کے پیٹ سے نکلا وہ پیدا ہوتے ہیں۔ یہ
 سب اگرچہ اس کا اثر ہوتا ہے۔

۱۹۵۷ء نومبر ۱۱ء شام کے پانچ بجکر ۳۰ منٹ بھائی

ان کی کہیں جوتا ہے اور اس کا اثر دنیا پر کیا ہوتا ہے۔ اس کے
 خون جو تمام جسم اور ہڈیوں پر گرا رہا ہے۔ تمام آدمی

اور جانور اس کا حساب تو درست ہے۔ اور اس کو چھو گئے ہونے کے سوا کچھ
 نہیں ہے۔ اگر حساب کیا جائے تو پتہ چلے گا کہ کتنی دیر وقت سورج
 اور چاند چھوئے گا۔ فی الواقع اگرچہ اس کا بھی وقت بتا دیا جائے
 تو وقت پر اگرچہ اس کا حساب سب سے زیادہ ہے۔ کہ سب
 حساب کیا ہے۔ اور ستاروں کا گردش و حرکت بھی۔
 اگرچہ اس کا پتہ پڑتا ہے۔ یہ بات بھی غلط ہے۔ ہر حال شریعت میں
 تو اس کا پتہ ہے۔ اگرچہ ایک قسط اور حساب لایا جائے ہے۔ اس
 وجہ سے شریعت کے اگرچہ اس کے وقت غلط پڑے اور اس کا
 کسے کا علم دیا ہے۔ اگرچہ اس کا علم پر غلطی اور اس کا پتہ
 پتہ اس سے غلط ہے۔ اگرچہ اس کا علم شریعت میں غلط ہے۔
 اس کا پتہ اگرچہ اس کا علم ہے۔ اس کا علم ہے۔ اس کا علم
 ہے۔ اگرچہ اس کا علم نہیں ہے۔ اس کا علم ہے۔ اس کا علم
 نہیں کیا جاسکتا۔ کہ دنیا دونوں پر اگرچہ اس کا اثر پڑتا ہے۔
 اس کا اثر تو کورست احتیاط لازم ہے۔ اس کے اور لاہو سے والی ہو۔
 اور اگرچہ اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ جو انہی ماں کے پیٹ میں ہے۔
 جنہاں وہ پیدا ہوئے ہیں کے اور لاہو سے والی ہے۔ وہ آدمی اور سکون سے
 خوب اچھا ہوا ہے پیدا کر رہا ہے۔ اور نیک خیاات دل میں رکھیں۔
 ان کے وقت ماں کے جو حیالات ہوں گے۔ اسی مطابق اور لاہو پر اثر
 ہوگا۔ یعنی بچہ جو ماں کے پیٹ سے نکلا وہ پیدا ہوتے ہیں۔ یہ
 سب اگرچہ اس کا اثر ہوتا ہے۔

۱۹۵۷ء نومبر ۱۱ء شام کے پانچ بجکر ۳۰ منٹ بھائی

۱۹۵۷ء نومبر ۱۱ء شام کے پانچ بجکر ۳۰ منٹ بھائی


$$L_1 = \frac{1}{2} \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{\omega} \right)$$

۱۵۱	۴۵۶	۵۷
۳۹۹	واقعه تدریس منازل حضرت عیسی عالم رحمت العبد المذنب	۴۰۵
۴۱۴	۴۲۸	۴۳۲

اگر کوئی صاحبِ نقشِ عزّ و تبار نہ کر سکیں۔ تو حضرت بنیامینؑ ایک
 اور با آئینہ شہرت و اہمیت سے غلبہ کر لیں۔ نقشِ ان کی
 علامتِ اینِ مدان کی دعا سے لگا۔ جو یہ نقش کچھ ایسا زیادہ بڑی
 حرمت و سحر و جادو سے ہے۔ _____ تاکہ ہر خواص و عام
 ان فیض سے مستفیج ہو سکتے۔

وما علب إلا البلاغ المحبين

۱۰۱۰ پڑھنے سے پہلے مستقل غور و اہانتیضے سے قبل اس
اعلان کو ضرور پڑھیے

منظر فیس پانچ روپے

تخصیص سرخریدار و غیر خریدار

• علم هر چه از حقیر بستم که باقی خیر * باشد تقصیر و تجویز مرا من لا یدعی

● بحرِ جاودہ کرنے والے کا نام یاقوتینہ کی جگہ حسین کرانے کی نہیں

جو مصالح کا نام یہ مقدمہ کی فتح و شکست معلوم کرانے کی نہیں

● جوئے والی بیوی یا جوئے والے خاوند کا نام معلوم کرانے کی قیمن

عالم شہزادہ کا پتہ معلوم کرنے کا قیس

• امام کی بیادہی میں آپ کے نظریے کی تاریخ اسلام لرنے کی غیر

۱۱۔ بیادشیں معلوم کر کے ستارہ اور قیید معلوم کرانے کی مشین

غرضیکہ ہر ۱۵ سوال پر امتحانی رعبت کا پتہ لگا کر اس میں تیسری پہلی پانچ روپے ہر کی

سخت جانیس کوئی پرہیزگار اور اچھا ہو کر بھی جواب نہ دے سکتا ہے۔

لازم طلب نمود کہ یہی حال لغات آفاقہ دہی ہے۔ ورنہ حواشی و تفسیر

ایک شہر میں ایک آدمی ایک دکان پر، بعض کھانے کی چیزیں دیکھ کر
 اچھا لگا رہا تھا۔ اس نے دکاندار سے کہا کہ میں یہ سب کچھ خریدنا چاہتا ہوں۔
 دکاندار نے کہا کہ یہ سب کچھ خریدنا تو بہت سارے پیسے کی بات ہے۔
 آدمی نے کہا کہ میں اس کے برابر دے دوں گا۔ دکاندار نے کہا کہ
 میں اس کے برابر دے دوں گا۔ آدمی نے کہا کہ میں اس کے برابر دے دوں گا۔

والله اعلم بالصواب

الحق في كل وقت وفي كل مكان، والحق في كل شيء.

پہلے سے پہلے، ایک ایسا ہی ہے کہ اس کے لئے ایک ہی ہے

لا بد من ذلك في كثير من الحالات.

بسم الله الرحمن الرحيم

هذا الكتاب في شرح الفقه الحنبلية في الفقه الحنبلية

وہ ہنگامہ عزیز (کائنات) پر دیکھنا کہ کچھ نہیں ہے

وہاں پر ایک دفعہ حضرت شیخ عابدی کی حالت لاٹھو کے انحراف کا

۱۔ سید ابراہیم علی ہادی کی تصانیف اور حوالہ جاتی فقہی تصانیف کے نام

(مرد و رانستہ شائع ہوئی ہے اس میں آپ کے کئی لکھ لکھ

نظام کے مظاہر ہو رہا ہے۔ امریکیوں کا صحت اور مغرب

اور رحمت ہوں میں جس نے یہی کیا تو کیا یہ انصافیت ہے مجھے

ہدایت انسانی ہے کہ جیل جنس والی مردانہ پشت پر کواکھی

انہی کا نہیں دیکھتیں وہ دنیا کی جہاز سے متاثر ہو گئے

یہ اگلی آرتھ کے لیے بھی کرتا ہے۔ میں ایسی چیزوں کے پیشتر

دوسرا مسئلہ کو حل کرنے کے لیے چاہتا ہوں کہ اگر وہ مجھے فائدہ دے

مستحق کی سہولتیں دیں گے اور اس کے بدلے ان کی کوشش فرمائیں گے تو ان

سلا۔ گواہیل بس کی چال اپنی ہی چال بھول گیا، جو کہ نہ جانے کی۔

جسکا روزی جو خیر کے نذر ہے قائم ہے عاقبتی رہے گی۔

نہ پروردگار عالم کے حضور میں بھی جہنم کے اللہ تعالیٰ ہمارے

اسلام کو چاہے سرحد و قریب تمام دیر رسد سلامت دے گئے اس دور میں بھی کیا اور

دریادہ خدمت میں کر کے ان کو یقین عطا فرمائے۔ - امین تہم آئینہ

وہاں سے لے کر پورے ملک تک اس کی شہرت ہو گئی۔

مجلس العلماء نے اس کتاب کو پڑھ کر اس کی فضیلت اور اہمیت کو محسوس کیا اور اس کی اشاعت کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی۔

[illegible]

نہم کہ بپاشاں خامی ہری، آپ کے خط مسودہ، جگہ جگہ
اصولی غلطیوں پر مشتمل ہے۔ اس بات کی توجہ، ۱۱، ۱۳، ۱۵، ۱۷، ۱۹، ۲۱، ۲۳،
۲۵، ۲۷، ۲۹، ۳۱، ۳۳، ۳۵، ۳۷، ۳۹، ۴۱، ۴۳، ۴۵، ۴۷، ۴۹، ۵۱، ۵۳، ۵۵، ۵۷، ۵۹، ۶۱، ۶۳، ۶۵، ۶۷، ۶۹، ۷۱، ۷۳، ۷۵، ۷۷، ۷۹، ۸۱، ۸۳، ۸۵، ۸۷، ۸۹، ۹۱، ۹۳، ۹۵، ۹۷، ۹۹،
۱۰۱، ۱۰۳، ۱۰۵، ۱۰۷، ۱۰۹، ۱۱۱، ۱۱۳، ۱۱۵، ۱۱۷، ۱۱۹، ۱۲۱، ۱۲۳، ۱۲۵، ۱۲۷، ۱۲۹، ۱۳۱، ۱۳۳، ۱۳۵، ۱۳۷، ۱۳۹، ۱۴۱، ۱۴۳، ۱۴۵، ۱۴۷، ۱۴۹، ۱۵۱، ۱۵۳، ۱۵۵، ۱۵۷، ۱۵۹، ۱۶۱، ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۶۷، ۱۶۹، ۱۷۱، ۱۷۳، ۱۷۵، ۱۷۷، ۱۷۹، ۱۸۱، ۱۸۳، ۱۸۵، ۱۸۷، ۱۸۹، ۱۹۱، ۱۹۳، ۱۹۵، ۱۹۷، ۱۹۹،
۲۰۱، ۲۰۳، ۲۰۵، ۲۰۷، ۲۰۹، ۲۱۱، ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۱۷، ۲۱۹، ۲۲۱، ۲۲۳، ۲۲۵، ۲۲۷، ۲۲۹، ۲۳۱، ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۷، ۲۳۹، ۲۴۱، ۲۴۳، ۲۴۵، ۲۴۷، ۲۴۹، ۲۵۱، ۲۵۳، ۲۵۵، ۲۵۷، ۲۵۹، ۲۶۱، ۲۶۳، ۲۶۵، ۲۶۷، ۲۶۹، ۲۷۱، ۲۷۳، ۲۷۵، ۲۷۷، ۲۷۹، ۲۸۱، ۲۸۳، ۲۸۵، ۲۸۷، ۲۸۹، ۲۹۱، ۲۹۳، ۲۹۵، ۲۹۷، ۲۹۹،
۳۰۱، ۳۰۳، ۳۰۵، ۳۰۷، ۳۰۹، ۳۱۱، ۳۱۳، ۳۱۵، ۳۱۷، ۳۱۹، ۳۲۱، ۳۲۳، ۳۲۵، ۳۲۷، ۳۲۹، ۳۳۱، ۳۳۳، ۳۳۵، ۳۳۷، ۳۳۹، ۳۴۱، ۳۴۳، ۳۴۵، ۳۴۷، ۳۴۹، ۳۵۱، ۳۵۳، ۳۵۵، ۳۵۷، ۳۵۹، ۳۶۱، ۳۶۳، ۳۶۵، ۳۶۷، ۳۶۹، ۳۷۱، ۳۷۳، ۳۷۵، ۳۷۷، ۳۷۹، ۳۸۱، ۳۸۳، ۳۸۵، ۳۸۷، ۳۸۹، ۳۹۱، ۳۹۳، ۳۹۵، ۳۹۷، ۳۹۹،
۴۰۱، ۴۰۳، ۴۰۵، ۴۰۷، ۴۰۹، ۴۱۱، ۴۱۳، ۴۱۵، ۴۱۷، ۴۱۹، ۴۲۱، ۴۲۳، ۴۲۵، ۴۲۷، ۴۲۹، ۴۳۱، ۴۳۳، ۴۳۵، ۴۳۷، ۴۳۹، ۴۴۱، ۴۴۳، ۴۴۵، ۴۴۷، ۴۴۹، ۴۵۱، ۴۵۳، ۴۵۵، ۴۵۷، ۴۵۹، ۴۶۱، ۴۶۳، ۴۶۵، ۴۶۷، ۴۶۹، ۴۷۱، ۴۷۳، ۴۷۵، ۴۷۷، ۴۷۹، ۴۸۱، ۴۸۳، ۴۸۵، ۴۸۷، ۴۸۹، ۴۹۱، ۴۹۳، ۴۹۵، ۴۹۷، ۴۹۹،
۵۰۱، ۵۰۳، ۵۰۵، ۵۰۷، ۵۰۹، ۵۱۱، ۵۱۳، ۵۱۵، ۵۱۷، ۵۱۹، ۵۲۱، ۵۲۳، ۵۲۵، ۵۲۷، ۵۲۹، ۵۳۱، ۵۳۳، ۵۳۵، ۵۳۷، ۵۳۹، ۵۴۱، ۵۴۳، ۵۴۵، ۵۴۷، ۵۴۹، ۵۵۱، ۵۵۳، ۵۵۵، ۵۵۷، ۵۵۹، ۵۶۱، ۵۶۳، ۵۶۵، ۵۶۷، ۵۶۹، ۵۷۱، ۵۷۳، ۵۷۵، ۵۷۷، ۵۷۹، ۵۸۱، ۵۸۳، ۵۸۵، ۵۸۷، ۵۸۹، ۵۹۱، ۵۹۳، ۵۹۵، ۵۹۷، ۵۹۹،
۶۰۱، ۶۰۳، ۶۰۵، ۶۰۷، ۶۰۹، ۶۱۱، ۶۱۳، ۶۱۵، ۶۱۷، ۶۱۹، ۶۲۱، ۶۲۳، ۶۲۵، ۶۲۷، ۶۲۹، ۶۳۱، ۶۳۳، ۶۳۵، ۶۳۷، ۶۳۹، ۶۴۱، ۶۴۳، ۶۴۵، ۶۴۷، ۶۴۹، ۶۵۱، ۶۵۳، ۶۵۵، ۶۵۷، ۶۵۹، ۶۶۱، ۶۶۳، ۶۶۵، ۶۶۷، ۶۶۹، ۶۷۱، ۶۷۳، ۶۷۵، ۶۷۷، ۶۷۹، ۶۸۱، ۶۸۳، ۶۸۵، ۶۸۷، ۶۸۹، ۶۹۱، ۶۹۳، ۶۹۵، ۶۹۷، ۶۹۹،
۷۰۱، ۷۰۳، ۷۰۵، ۷۰۷، ۷۰۹، ۷۱۱، ۷۱۳، ۷۱۵، ۷۱۷، ۷۱۹، ۷۲۱، ۷۲۳، ۷۲۵، ۷۲۷، ۷۲۹، ۷۳۱، ۷۳۳، ۷۳۵، ۷۳۷، ۷۳۹، ۷۴۱، ۷۴۳، ۷۴۵، ۷۴۷، ۷۴۹، ۷۵۱، ۷۵۳، ۷۵۵، ۷۵۷، ۷۵۹، ۷۶۱، ۷۶۳، ۷۶۵، ۷۶۷، ۷۶۹، ۷۷۱، ۷۷۳، ۷۷۵، ۷۷۷، ۷۷۹، ۷۸۱، ۷۸۳، ۷۸۵، ۷۸۷، ۷۸۹، ۷۹۱، ۷۹۳، ۷۹۵، ۷۹۷، ۷۹۹،
۸۰۱، ۸۰۳، ۸۰۵، ۸۰۷، ۸۰۹، ۸۱۱، ۸۱۳، ۸۱۵، ۸۱۷، ۸۱۹، ۸۲۱، ۸۲۳، ۸۲۵، ۸۲۷، ۸۲۹، ۸۳۱، ۸۳۳، ۸۳۵، ۸۳۷، ۸۳۹، ۸۴۱، ۸۴۳، ۸۴۵، ۸۴۷، ۸۴۹، ۸۵۱، ۸۵۳، ۸۵۵، ۸۵۷، ۸۵۹، ۸۶۱، ۸۶۳، ۸۶۵، ۸۶۷، ۸۶۹، ۸۷۱، ۸۷۳، ۸۷۵، ۸۷۷، ۸۷۹، ۸۸۱، ۸۸۳، ۸۸۵، ۸۸۷، ۸۸۹، ۸۹۱، ۸۹۳، ۸۹۵، ۸۹۷، ۸۹۹،
۹۰۱، ۹۰۳، ۹۰۵، ۹۰۷، ۹۰۹، ۹۱۱، ۹۱۳، ۹۱۵، ۹۱۷، ۹۱۹، ۹۲۱، ۹۲۳، ۹۲۵، ۹۲۷، ۹۲۹، ۹۳۱، ۹۳۳، ۹۳۵، ۹۳۷، ۹۳۹، ۹۴۱، ۹۴۳، ۹۴۵، ۹۴۷، ۹۴۹، ۹۵۱، ۹۵۳، ۹۵۵، ۹۵۷، ۹۵۹، ۹۶۱، ۹۶۳، ۹۶۵، ۹۶۷، ۹۶۹، ۹۷۱، ۹۷۳، ۹۷۵، ۹۷۷، ۹۷۹، ۹۸۱، ۹۸۳، ۹۸۵، ۹۸۷، ۹۸۹، ۹۹۱، ۹۹۳، ۹۹۵، ۹۹۷، ۹۹۹،
۱۰۰۱، ۱۰۰۳، ۱۰۰۵، ۱۰۰۷، ۱۰۰۹، ۱۰۰۱۱، ۱۰۰۱۳، ۱۰۰۱۵، ۱۰۰۱۷، ۱۰۰۱۹، ۱۰۰۲۱، ۱۰۰۲۳، ۱۰۰۲۵، ۱۰۰

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الحمد لله

[illegible][illegible]

بیت پر کہ آپ اس دوسری کئی چیز پر بھی محبت فرمائی تھی کہ
 دوسرے سے محبت نفع حاصل ہوگا اور دوسرے سے ہرجا ہرجا نہ ہوگا
 اور دوسری چیز دوسرے سے نفع حاصل ہوگا۔ اور محبت کا فرق محبت نیست
 کہ محبت اس دوسری چیز پر کہ وہ ہر حال میں ہوگی اور محبت خود بھی
 کہ نہ کہ اپنے مفروض سے دوسری چیز کے لئے۔ اس کا سرفرازی محبت
 کہ محبت محبت پر کہ ہر محبت۔ تو بعد شوق و شوق کے کہ
 آپ کی بی بی محبت محبت پر کہ ہے کہ اور نہ دوسری چیز
 محبت پر کہ ہے محبت محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ
 محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

محبت پر کہ ہے محبت پر کہ ہے۔ اس دوسری چیز پر کہ ہے۔

پاکستان کا آئندہ صدر بہنوئی

علمِ حق کی روشنی میں

بہارِ عزیز، انجمنِ مستعدہ کا ایک شہزادہ تھا۔ اس کے عزیز و اقارب جہاد میں
جسے بڑے واقعات میں بھی حصہ لیا۔ چنانچہ جنگِ نواب میں جہاد کی شرکت کا
حال بھی اسی کا ہے۔ یہ حصہ معلوم کر لیا گیا تھا۔ اس کا وہاں کے ایک شہزاد
افرادِ نادر کی خاطر شائع کیا جا رہا ہے۔

محفوظ رہیں۔ اعلیٰ آل محمدؐ فرما سکے ہیں اعلیٰ کے سوا ہی کو اس قسم کی
کے لئے یہ سب چیزیں لازم کا نام کرنا تو مستغریب ہے۔ اعلیٰ رب
ہیں یہ چیزیں لازم کی رفتار سے کرتے ہیں۔

۱۱۔ سمائل و مسئول | سوال کو تحریر کر لے گا ایک خاص جواب دے گا
 شدت نصیر میرزا کا ترجمہ سوال کہ کشمیر کے تہذیبی امور
 اعلیٰ پیر پاکستان کوں سے کہ تو اس سوال کو پیدائشیں تھے
 یا عظیم کشمیر کے تہذیبی امور کوں سے کہ تو اس سوال کو پیدائشیں تھے۔

نصیر حسین بن فاطمہ

(۴) روز سوال ایک فتوہ کا عربی و فارسی میں سوال کا جواب
مذکرہ اعداد و سال ۴ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو صبح ۵ بجے کیا گیا ہے چنانچہ
سوال پیش کیا گیا۔

اسم) تاہم سوچ سوال | تاہم سوال ۴۴ اکتوبر ۱۹۹۵ کو اس طرح
 تحریر کریں گے کہ محمد ہند سے طغوظ کریں گے اور طغوظ کر کے میں ابعد
 سار ایک حامی منزل قریا کے تعلق کریں گے یعنی تیسری صاحب کی دلا
 ترمہ و عقب کی ہے یعنی آپ کی دلاوت ترمہ و منزل اعلیٰ کے وقت ہوئی
 حق تعلق سے یہ اہم سوال آپ نے ۴۴ اکتوبر کو اس وقت کیا جب ترمہ
 و عقب کے ترمہ و منزل اعلیٰ ہند اسان العیب کی ۲۸ ایدوں میں

جی، محمد کو بیٹھ کر عرض کیا کہ: "میں نے سنا ہے کہ آپ نے اپنی اولاد کو اللہ کی طرف سے
 عطا کیا ہے۔" محمد نے جواب دیا کہ: "جی ہاں، میں نے اللہ کی طرف سے عطا کیا ہے۔"

م. عظام سوالی: عزیز مشیر، میں کہانی سمجھ رہی ہوں کہ آپ نے یہ تحریر کر لی
تھا کہ میں نے کچھ لکھ دیا ہے، مگر میں نے اسے غلطی سے حذف کر دیا تھا۔
تو میں نے اسے دوبارہ لکھ دیا ہے۔

ہو اس وقت شخصی اور عوامی کہ وقت سہل نہیں کہیں ہر حال میں
تسلیم و رضا۔ سہل کے وقت نہیں ہر حال غریب میں قلم ہذا ایسی قریب
کے ہیں۔

۱۰۔ منزل قمری | یہ وہی قمری ہے صوم کبریٰ کہ ترکوں کی منزلوں میں
 ہے پہاچہ صوم ہوا کہ قمر منزل اعلیٰ میں تھا جہذا ۔ اعلیٰ ہی قمریہ کیا کہ
 (۱۰) درجہ مطلع | اب دیکھتے ہیں سطح افق کا دور یہ مطلع مستحضر

کیا گیا تو ہم عقرب سے ہم کو محفوظ کیا تو بٹ برا لہنا بٹ
عقرب ضرور مگا گیا

۱۸۶۱ ساعت گیسو ایک ریگس سام ہاکٹر ۱۹۵۰ء کو آفتاب کی
وقت طبع ہو رہی ہے اور کب غروب ہو گا اس کے لیے معلومات حسب
ذیل حاصل ہوئی

تقریب ۱۰ - ۲۰ - ۳۰ - ۴۰
 حروف ۹ - ۸ - ۷
 ابدال ۱۱ - ۱۲ - ۱۳

مقدار ہم کو پانچ قسم کریں یہ ایک لفظ سے پہلے ہونے کے اب
 جو لفظوں کے بعد آتا ہے لفظ ایک لفظ سے پہلے ہونے کے اب
 ایک لفظ کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے اب
 یہی منہ لکھنا ہے کہ یہ لفظ پہلے ہی آتا ہے یا بعد میں
 ابدال کے لیے یہ تقاریر مذکورہ تقریر کرنا ہے

۱. ساعت و محیط اب ساعت کی مقدار ایک لفظ سے پہلے ہونے کے
 ہوتی ہے اس کو سات قسم کریں کہ ایک لفظ سے پہلے ہونے کے
 بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے
 اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے اب
 اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے اب

۲. ساعت و محیط اب ساعت و محیط سے پہلے ہونے کے
 حقیق کیا ایک لفظ سے پہلے ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے
 لفظ سے پہلے ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے اب
 اس سے پہلے ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے اب
 اس سے پہلے ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے اب

۳. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے
 ان کا حکم سکھانے کے لیے اب اس کے بعد ہونے کے اب

۴. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۵. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۶. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۷. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۱۹۱ ابدال

۱۹۲ اب کے تقریب

۱۹۳ ابدال

۱۹۴ ابدال

۱۹۵ ابدال



اب ان کے لیے کو محیط کرنا

۱. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۲. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۳. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۴. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۵. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۶. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۷. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۸. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۹. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۱۰. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۱۱. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۱۲. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۱۳. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۱۴. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۱۵. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۱۶. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۱۷. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۱۸. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۱۹. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۲۰. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۲۱. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۲۲. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۲۳. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

۲۴. ساعت و محیط اب اس کے بعد ہونے کے اب اس کے بعد ہونے کے

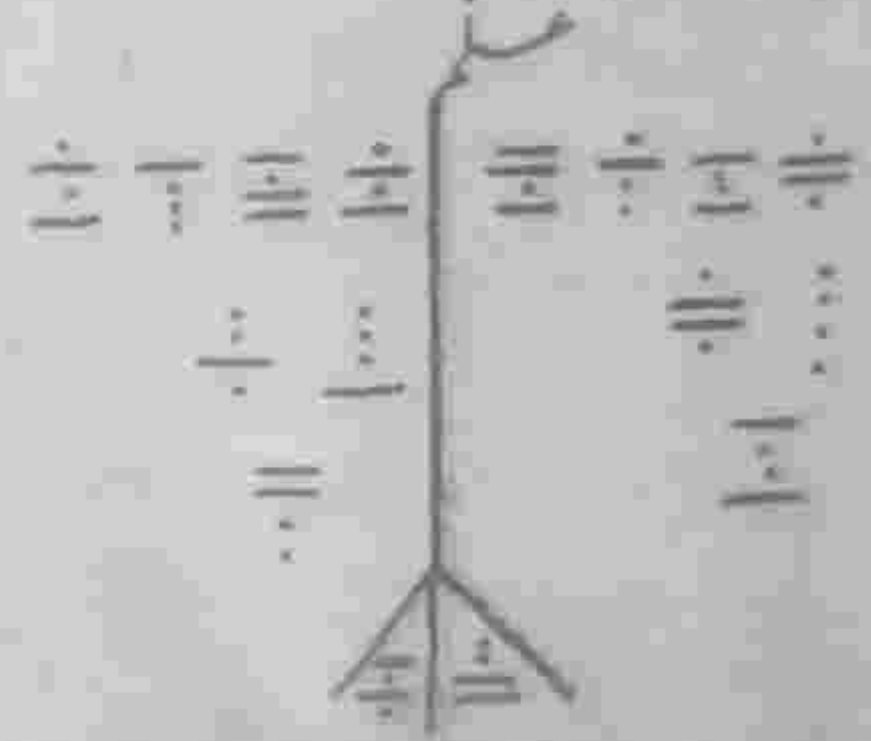
سیر نقطہ باب اول



تلاذہ کیجیے

سیر نقطہ ریل میں ایک مشہور اور عالمی طریق ہے اس کو ہر شخص نہیں جانتا بہت کم لوگ ہیں جو اس طریقہ پر دسترس رکھتے ہیں۔ عیب کوئی شخص سیر نقطہ پر عبور حاصل کریتا ہے تو وہ کمالِ علم سمجھا جاتا ہے۔ سیر نقطہ کے ملے احکام کتابی اور قیامی بنیں رہتے۔ بلکہ وہ اپنے خاص اصول و قواعد کو مد نظر رکھ کر متصل شریک اسکے کارڈ میں اس کے متعلق بیان کرتا ہوں۔ صاحبِ فراست کے لئے یقیناً مفید ثابت ہوگا

لہذا علیٰ
یہ تو آپ کو معلوم ہو گا کہ ریل کی ہر شکل کے چارم اجزاء ہوتے ہیں اور وہ آتش۔ باد۔ آب اور خاک ہیں۔ ان کی ترکیب یہ ہے کہ ہر شکل کا نقطہ آتش دوسری شکل کے نقطہ آتش کو ہی طلب کرے گا۔ نقطہ باد فقط نقطہ باد کو اسی طرح نقطہ آب سے نقطہ آب اور نقطہ خاک سے نقطہ خاک ملکت ہو گا اور وہ اسی گھر میں جائے گا۔ میرا طریقہ پندرہوں میں شکل میں جو نقطہ اول کا گھر ہو وہی اپنے گھر میں حرکت کرتا ہوا اختتامِ ازل و احوال یا نباتات تکس جائے گا۔
شکل حسب ذیل زیادہ ریل کیجیے۔



سب اس ریل کی میزبان میں چپے کا نقطہ باد اور خاک حرکت کرے گا۔ آتش اور آب بند ہے۔ باد نقطہ اول جہاں اختتام پذیر ہو گا وہ سائی کا ضمیر ہو گا۔ اور نقطہ خاک جہاں اختتام ہو گا وہ احکام کوئی ہر کرے گا۔ نقطہ باد کا حرکت اگر اوپر طرف ہو گا تو دریں طرف ہی چلے گی۔ اگر بائیں طرف ہو گی تو بائیں طرف ہی چلے گی۔ اب اس ریل میں نقطہ باد تین صوبی شکل میں ہے۔ پہلا شکل نقطہ نہم: میں ہے۔ پھر جہاں سے اس نقطہ کی حرکت خاد دوم اجتماع میں پہنچے گی۔ باد ہے کہ اگر نقطہ نہم میں پہنچے تو اول یا دوم میں جائے گا۔ اگر نقطہ دوم میں پہنچے تو سوم یا چہارم میں جائے گا۔ اگر نقطہ تیسرے صوبی میں پہنچے تو پانچویں یا چھٹے میں جائے گا۔ اگر نقطہ چہارم میں پہنچے تو ساتویں یا آٹھویں میں جائے گا۔ اب پھر کہ نقطہ حرکت کرتا ہوا اجتماع خاد دوم میں پہنچا ہے۔ جو خانہ سال کا ہے تو سائی کو یہ بتایا جائے گا کہ کیا اس سوال حصول مال کی نسبت ہے جو کہ یہ نقطہ شکل طریق منطبق اور اجتماع شکل سے ہو کر گذرا ہے اسی لئے سائی یہ دریافت کرتا ہے کہ اسے سفر میں مال لے گا یا نہیں؟ سفر کی حد خانہ لمبہ بتلاتا ہے۔ اس کا جواب دینے کے لئے بعض قواعد اجتماع سے ہی جواب دے دیتے ہیں کہ چونکہ یہ شکل ثابت ہے اور اس کا گواہ خانہ ہشتم مسجد خارج ہے جو دوسرے کا کیسہ ہے اس لئے مال لے گا۔ اور بعض علما نے ریل اس طریق سے جواب دیتے ہیں کہ دوسرے نقطہ شکل میزبان یعنی نقطہ خاک کو حرکت دے جو خانہ چہارم میں

یہ خانہ چہارم میں ہے اس لئے کہ اس سے ہم خانہ اول کو الگ کر سکتے ہیں اور خانہ اول کو الگ کر سکتے ہیں۔



باب النجوم

قیران کی تاثیرات

سب دوروں سے زیادہ تازہ سے ایک ہی برع میں ایک دور اور قیہ پر لکھتے ہوئے ہیں۔ تو اسے قرآن کہتے ہیں۔ قرآن میں طرح طرح کے برع ہیں اور قرآن اللہ کی طرف سے پہلے قرآن کی مشرقی کا قرآن میں دونوں ساتھ ساتھ ہیں قرآن کی دوسری تم میں اللہ کی طرف سے ایک ساتھ ایک قرآن قرآن جیسے قرآن میں و مشرقی سوم قرآن اعلیٰ میں دونوں میں ساتھ ساتھ ایک برع میں قرآن اور اللہ۔

مرحبا نور علی

سب ان کو آئی ہیں ایک میں جو یہ لکھا ہے۔ قرآن کہتے ہیں۔ اگر کوئی سیدہ سورج کے ساتھ ایک میں ہو یہ ہوتا ہے تو اسے امتزاج بھی کہتے ہیں۔ قرآن کی ایک قسم آہ بھی ہے اگر ایک سورہ مشرقی و صبح اور ایک ساتھ ملتی ہیں۔ تو اس کو قرآن اعلیٰ کہتے ہیں۔ اگر سورج آہ چاند ایک برع میں لکھتے ہوئے ہیں تو اس قرآن کو اجتماع بھی کہتے ہیں۔

نظرات اور اتصال سیدہ ان حاصل مرادات و حاجات پر حاوی و مقصود ہے بشرطیکہ سیدہ ان کی حالت ٹیک ہو۔ اتصال حالات میں غالب تر احکامات و میں تمام حاجات و حاصل مرادات اس سیدہ کی طاقت پر ہوتے ہیں جو سب میں قوی ہوتا ہے۔ اگر چند سیدہ آئی ہیں۔ اتصال کرتے ہیں۔ تو ان میں جو سیدہ قوی ہو گا۔ اسی کی طاقت پر نتیجہ ظہور بھی آتا

ہے کہ تمام نظرات مذکورہ میں لکھتے ہیں نظر ضعیف لکھتے ہیں کہ وہی ہے۔ اس کو کمزور کہتے ہیں۔ ایک سیدہ ہے اگر غرض سیدہ کی نظر ہوگی۔ تو زیادہ آہ غرضت کے ظاہر میں ہے اگر غرض سیدہ ہے کسی سیدہ سیدہ کی نظر ہوگی تو پھر سیدہ غرض ظاہر ہوگا۔ میں آہ سعادت میں ساتھ لکھتے ہیں کہ یہ ایک سیدہ ظاہر کی نظر سے ساتھ ہوتا ہے اور ظاہر کو غرضت و یکیت اس سے کوئی تاؤ نہیں دیتی۔ سب میں غرضت ہوئی ہے۔ اس میں طرح طرح کی غرض سیدہ و ظاہر کے ساتھ ہوتا ہے اور ظاہر نہیں دیتی۔ اس سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اگر صرف غرضت اور غرض ہوتا ہے۔ میں یہ کہ کوئی سیدہ نہ ہو اور نہ کوئی سیدہ سے دیکھتا ہو۔ تو وہ برع میں ہے۔ روح اور وجود کے ہوتا ہے اس سے کوئی نقص نہیں پہنچ سکتا۔

مذکورہ ذیل جدول سے معلوم ہو گا کہ کن قرائن میں کون سا عمل کرنا چاہیے۔

قرآن شمس و قمر	برائے تباہی و خرابی امور و ذرا ام
قرآن شمس و قمر	اہل علم کی خرابی
قرآن شمس و قمر	غریب کو دکھ تکلیف پہنچانے کے لئے
قرآن شمس و قمر	کسی کا جو عالم اور عالم کی تباہی
قرآن شمس و قمر	اہل علم کی تباہی

تقدیس زہرہ شتری

وہ لطف و کرم خداوندی سے مشاہد میں آئی کے روح کا حاصل
ان میں عرق و ہر گاہ جان و مال کی حفاظت کے لیے چہرہ اشیں
وہ دل اور مشاوت الارض کے لیے روح پر یہ الفاظ لکھنے
جاسکتے ہیں۔

حاصل حق و القلم و ما کتبہ طہرون

لیج اہل حسن قرانی و تہذیب زہرہ کے لیے یہ اسناد اسکا
گرفتہ حضرت امام شافعیؒ کی اسناد کی حفاظت کے لیے
ہی عروت کو لکھا کرتے تھے۔

حضرت علیؓ کی عورتوں میں حضرت کے لیے اسناد
فہم کہ گرفتہ تھے یہ کتب تہذیب و تہذیب و تہذیب
طہرون کے وقت میں اسناد کو عین لکھا کہ اس میں ذوالیہ
لکھو نہ تک جہاں۔

حضرت امام احمدؒ و تہذیب و تہذیب کے لیے یہ اسناد
لیکھ کر تہذیب و تہذیب کے لیے یہ اسناد
ہی امام احمدؒ کی تہذیب و تہذیب۔

ہر شخص کو ایسی بات کہ اس سے فیض حاصل کر پائے
سہل کے بعد عورت ایک وقت آتا ہے آپ اسی ان غرضی طور پر
بیامری کہیں اور سعادت حاصل کریں اور کہہ کر سہ وقت پہل
حالت نہ معطل میں جو شخص تیزی نہ کر سکیں وہ دفتر سے بار
کر دہلی میں اور کہہ کر تہذیب و تہذیب کے لیے یہ اسناد
ضرورت سے ضروری کہ چاہیے کہ وہ یہ بھی کر نام جہد نوٹ کریں

تہذیب و تہذیب کے لیے یہ اسناد
لیکھ کر تہذیب و تہذیب کے لیے یہ اسناد

قرانی شریعت و تہذیب

قرانی شریعت و تہذیب

عقائدات اہل

قرانی شریعت و تہذیب

عقائدات اہل

قرانی شریعت و تہذیب

قرانی شریعت و تہذیب

کے لیے

قرانی شریعت و تہذیب

قرانی شریعت و تہذیب

قرانی شریعت و تہذیب

تہذیب کے لیے

قرانی شریعت و تہذیب

قرانی شریعت و تہذیب

قرانی شریعت و تہذیب

محمول علم و تہذیب کے لیے

قرانی شریعت و تہذیب

رکھ کے لیے

قرانی شریعت و تہذیب

قرانی شریعت و تہذیب

قرانی شریعت و تہذیب

قرانی شریعت و تہذیب

قرانی شریعت و تہذیب

قرانی شریعت و تہذیب کے لیے

لہذا اسنادی اشہر علیہا الصواب

یہ حساب میرے نزدیک ہے کہ اس کے اندر نہ ہے بہتر

اللہ اعلم بالصواب



ماہنامہ کاشتکار ۱۹۵۷ء کا کاروباری اچھے

زمین پر کھیتی باڑی میں شریک ہونے کے لیے ملک کی ہر جگہ سے کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔ اس طرح ملک کی ہر جگہ سے کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔ اس طرح ملک کی ہر جگہ سے کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔

۱۵ نومبر کو کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔ اس طرح ملک کی ہر جگہ سے کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔ اس طرح ملک کی ہر جگہ سے کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔

۱۵ نومبر کو کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔ اس طرح ملک کی ہر جگہ سے کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔ اس طرح ملک کی ہر جگہ سے کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔

۱۵ نومبر کو کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔ اس طرح ملک کی ہر جگہ سے کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔ اس طرح ملک کی ہر جگہ سے کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔

۱۵ نومبر کو کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔ اس طرح ملک کی ہر جگہ سے کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔ اس طرح ملک کی ہر جگہ سے کاشتکاروں کو ایک جگہ اکٹرا کر ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔



باتھ افی تقدیر

گرام پروان صاحب حضور قدیم العظمیٰ شاہ از تہائی صاحب کے حلقہ تلمذ میں ایک ہندو
مقام رہ گئے تھے۔ علم لغت و دست پر آپ کے عالمی اثری خاص ہے۔ اس سے اس کے
اور مقلد آپ کے سطر مافی شہادت سے کا حق امتیاز ہوں گے۔ (۱۰۱)

اور دوسری بات اسراروں میں تو دشمنی و عیب عقل و اگر
ہو جائے تو یہی کم سن کی کتاب ہے۔ اگر لکھ دے تو خوش مزاج
اور تیرا لکھا لکھ دے تو یہی عیب لکھ دے۔ اگر لکھ دے
تو اس کے اندر علم و حقیقت کا نام ہے۔ اگر لکھ دے تو اس کے
اور حق لکھ دے تو اس کے عیب۔ تو اس کے عیب۔ تو اس کے
حقیقت میں رہت گئے۔

انگلیاں کو چھ حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جن میں
انگلیاں کہلاتی ہیں۔ وہ ہیں پورے قوت ادا کا انکار
ہوتا ہے۔ دوسری پورے عقل کی اور دوسری اور
قوت فیصلہ دینے کا کارہ کر کے ہے۔ تیسری پورے حقیقت۔ دہم پورے
جسے عقلیت جنہوت کا انکار کر کے ہے۔ انگلی کی اوسط میان
یہ جو کہ ہے۔ کورہ مشاہدات کی انگلی دوسری انگلی کی تیسری پورے
جو کہ ملک پہنچ جائے۔ جسے انگلی کی فارسی حالت کہتے ہیں۔ جب
انگلی کی پہلی پورے دوسری پورے ہیں۔ تو ایسا شخص بھائے عقل و
دانش کے طرف بہت ادا کی سے کام لیتا ہے۔ اور منور ہوتا ہے۔
کیونکہ ایسے شخص میں عقائد کا کلمہ ہوتا ہے۔ اسی کے عبادت دل میں
آتی ہے۔ نیز سچے سچے کہ گزرتا ہے۔ جب اور دوسری پورے پورے
ہیں۔ تو ایسا شخص عقل و دانش کا مالک ہوتا ہے۔ مگر مسطور کی

ہندوستان میں لافانی ہے۔ اس میں ان کے اقدار سے کہتے
ہیں۔ وہ ان کے تمام تر عقلی و جسمانی ہے۔ اگر ان کے اقدار سے
جہ سے ہیں۔ تو تو ان کے عقلی و جسمانی کا قوت کی جہ سے کہتے
تھیں نسبت ان کے علم کے دہانہ۔ تو تو ان کے عقلی و جسمانی
ان کے نسبت پائین کے عبادت۔ تو تو ان کے عقلی و جسمانی
ہر جہ سے پورے قوت تک ہے ہیں۔ تو تو ان کے عقلی و جسمانی
کاں ہر۔ اگر ان کے عقلی و جسمانی پورے۔ تو تو ان کے عقلی و جسمانی
رہے۔ اگر ان کے سیدھا کرنے پر عقلی میں گزرتا ہے۔ تو تو ان کے
اور ادنیٰ ہر۔ تو تو ان کے عقلی و جسمانی۔

انگلیاں سیدھی ہیں۔ تو صاحب شہادت
انگلیاں ہوں۔ تو تو ان کے عقلی و جسمانی ہوں۔ تو تو ان کے
دانا۔ گزرتا ہوں تو بہت و پورے قوت۔ مگر ان
تو تو ان کے باریک اور نرم ہوں۔ تو تو ان کے عقلی و جسمانی
انگلیوں کے درمیان سوراخ ہوں۔ تو تو ان کے عقلی و جسمانی
ہیں۔ تو تو ان کے باریک پورے ہوں۔ تو تو ان کے عقلی و جسمانی
باتھ افی انگلیاں میں سوس خیاں کی جاتی ہیں۔
انگلی کا سر اگر لکھ دے۔ تو تو ان کے عقلی و جسمانی
انگلی کا سر۔ اگر لکھ دے تو تو ان کے عقلی و جسمانی۔

چنانچہ صاحبزادہ شہزادہ امین علیہ السلام کی امام محمد باقر علیہ السلام سے ملاقات کا ذکر کرتے کے بعد تحریر فرماتے ہیں :
 امام صاحب (یعنی ابو جعفر) نے ان کے
 فرزند پر مشیت حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی صفی
 صحبت سے فائدہ اٹھایا جس کا ذکر فرماتا ہے کہ میں
 پایا جاتا ہے ایسا تیرے سے اس سے یعنی شاکر کی
 سے اٹھا کر کیا ہے ، اس کی دوسری یہ خیال کی ہے کہ
 امام ابو جعفر حضرت صادق کے صاحبزادے ہیں جس سے
 نے ان کی شاگردی کی کہ عطا فرماتے ہیں ، لیکن یہ بھی
 کہا کرتے تھے کہ فرزند امی ہے ، امام ابو جعفر کا کہتے
 اور فقہاء ہوں لیکن عقلی و کلامی میں ان کی صحبت
 صادق سے کیا ہے ، حدیث و فقہ و کلام و کلامی
 امام ابو جعفر کے گھر سے لے کر صاحبزادے
 ادب و بیادنی الیت یعنی گھر والے گھر کی بات
 خوب جانتے ہیں

لیکن باوجود ان فضیلت کے حضرت رقیب یعنی شہزادہ کی خدمت
 سے علم تھا جو امام جعفر صادق علیہ السلام سے حاصل تھا کہ اسے آ
 اٹھائی جواز اور جو ابو جعفر صاحب سے پر پگ اسے ایک شری امام
 دیا جاتا تھا

اہل اسلام میں سے سب سے پہلے آپ نے گیمز یعنی علم کیسیا کی
 طرف توجہ فرمائی کہ آپ ہی اس کے روح ہیں جن لوگوں نے گیمز کی
 تائید پر بھی ہے انہیں علم ہے ، عابد بن عیاض الکوفی امام جعفر صادق
 علیہ السلام کے مشہور تلمیذ کی کہ بہت بڑے استاد ہیں اور اہل یورپ میں
 آپ کے تلامذہ کو کمالی تعلیم سے دیکھتے ہیں

امام جعفر کے بعد میں امام جعفر صادق علیہ السلام کا نام بھی بدست
 ہے ، پھر میں بہت سی کتاب لکھی ہیں بخوارزم کے ایک کتاب
 و غیرہ اور امام علی توحید بفضل کے نام سے مشہور ہے جو مختلف اشرف

میں چھپ چکی ہے ، علم جعفر کے سنو جس آپ کا نام بدست ان کے حوالہ
 دیا ہے جس کا ذکر کافی و غیرہ میں پایا جاتا ہے
 معانیات کے سلسلہ میں آپ کے احوال نہیں انہی صفحہ
 میں لکھے جانے کے قابل ہیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ
 شیعتنا میں کلاہیٹل الناس و لو ما قبلہما
 ترجمہ : ہمارا خدا ہوتا ہے جو لوگوں سے سوال نہ کرے اگرچہ ہم
 ہی کہیں نہ دھانکے

ایک روایت آپ نے فرمائی کہ تم میں کوئی شخص دوا کی میں ہمارا
 گزراں ہے ، اے خداوند حق کہ کے رزق حاصل کرے میرے نزدیک
 میرے سے اس کے کہ وہ لوگوں سے سوال کرتا ہے :

ابو حمزہ سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے عرض کیا کہ میں نے آپ سے روایت کیا ہے کہ اگرچہ میں گزراں ہوں
 میں آپ کی باتوں سے آپ نے فرمایا کہ آپ تیرا گزراں ہونا ہوتا ہے ، لیکن
 کہ ، لیکن یہ سب کچھ لکھا جاتا ہے کہ وہ سب اس طرح تھا
 کہ رزق طلب کیا

اس روایت سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت نے گزراں کے کلام
 کے لئے کیا علم دیا ہے اور لوگوں کے لئے کس طرح سے اپنے پیروں
 چھنے کی تلقین فرمائی ہے کاش ہم اس سے سبق حاصل کریں
 اللہ تعالیٰ علی محمد و آل محمد

حضرت قلید مخم عظم شاہ زبانی کی مشہور آفاق تصنیف

مصباح الجعفر (حصہ دوم)

جس حصول مستعمل کے متعدد طریقے شرح و بسط کے ساتھ
 بیان کئے گئے ہیں بدیع الطیر اپنی کمال حصہ خاکر اچھی

سکھانے کا ہے

مکتبہ آفتاب کتب گاہ دارا شکوہ عقب مسجد امام رضا لاہور

دیارِ زہری کی سی



میں ہم جیسا میرا نام رکھا ہے۔ مجھے رات و گزاف سے بھر ہے صرف لڑائی میرا شہر ہے
میں تو صوبہ ہوں شہر و قلعہ ہوں۔ چار دیوے ہوں۔ نو جوان ہوں۔ دولت مند ہوں۔ رات
مجھے صاحبِ جمال کہتے ہیں۔ ازل و آخر کی عظمت کا دل بقیہ ہے تو وہ کہے ہیں۔

زور و تلوار و زین و سوار کی اور ایک عجیب آسانی اور آسانی
میں کی آواز سے حق جتنی بھی ہو۔ کیا تو ڈالی ہے؟ میں نے
بھاگ کر اڑ لے لی۔ "جیسی توں کہنا ہے۔" "جیسی توں کہنا ہے۔"
کہا توں ہوئی۔ "مجھے تو۔" "جس پر ہے۔" "خود بخود ہو گیا
ہے۔" میں نے سنا توں کہ زین کو زمین سے فوری زنجیروں میں بٹھا
ہوا ہے۔ "وہ تو ایسا کایہ سنا ہے۔" میں اس کی خواہش ہوں
— یہی میں تجھے بے آواز ہوں — تجھے ملنے والا ہے۔
میں اس وقت لڑتے غصے میں گرفتار تھا — میری جان میں
جان آگئی — پریشانی دور ہو گئی۔ ہر حق امتحان میں ہر کربا مہم تھا
بچنے میں حاضر ہوں —

اس تازین نے اپنا اٹھ میرے ہاتھ میں دے دیا۔ جس سے
ایک بچہ کی ہر میرے جسم میں دوڑ گئی اور میرا بدن پھول کی طرح
ہلکا ہو گیا۔ پھر اس نے کھڑکیوں کی طرف دیکھا وہ خود بخود کھل
گئیں — کھڑکیوں سے نکل کر ہم دونوں ہوا کی سطح پر کھڑے
تھے۔ اس تازین کا ہاتھ میرے ہاتھ میں تھا ہم نفا میں جو ایک
اپنی سی فریض معلوم ہوا تھا بلا تکلف چل رہے تھے جو میرے
قدوں کے تھے قائم سے بڑھ کر قائم اور مسود سے بد رہا تھا
میں تھی۔ رفتہ رفتہ ہم ہوا کی تھی یہ بھی ہم چڑھنے لگے۔ تھوڑے

میں اپنے خاص کمرے میں ایک بیل قیامت مونسے پر
جوا تھا میرے دور دور و دور کی شہر و شہر تھی کسی
روانی نفا میں کی صفت کا احسن لڑی تھی ہر جسم مونسے پر
اور میری روح میرا خاک میں شہر تھی۔ میری تھی کہ کوئی
ایسی صورت تھی کہ ہم سالکان زمین کا تکلف سیاروں میں
سکیں اور وہاں کے لوگوں سے راز و رمق پیدا کریں۔ مجھے سب
سیاروں میں زہرہ بہت پسند ہے۔ میں نے اسے خاک کا تاجید
فریضہ ہوں۔ لاش میں اس وقت زہرہ سے ہوا۔ وہ دیکھا ہوا
اہل سے بدتر ہے۔

میں زہرہ کے عمارت میں تھی۔ آفتاب زہرہ ہوا
شام ہو گئی اور مجھے خبر تک زہرہ کا گاہ مجھے اب معلوم ہوا
میرے کمرے میں دیکھا کہ زہرہ مجھے کئے میں کھیرا کر آٹھ بیٹیا
میں نے میں دیا اور بچل کے نقشے روشن ہو گئے۔ ان ماحول
کی ہر آگنی عجیب روح پرور تھی۔ مجھے یقین نہیں کہ کوئی تالی
کاں اس آتم سے آشنا ہو۔ میں سمجھ رہا تھا۔ اب مجھے معلوم
ہوا کہ میں تنہا نہیں ہوں۔ میرے کمرے میں ایک آتشیں رخسار
تازین ہو رہا ہے جس کے ضیائے جمال اور پر نور سن سے بچل کی
شہر تھی۔ زہرہ ہوا تھا ہے۔ میرا کھیر بیٹوں اچھلنے لگا۔ مجھے حیرت

[illegible]

اور میں نے اپنے آپ کو ایک اور بار دیکھا۔ وہی وہی
 ہزاروں وقت کے تخت، بیچ کے تخت، دوسری جگہ
 اور اگر ہر گز مت دیاں کبھی نہیں تھم، وہی کلاہم کے طبق
 میں سے دم بخود اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ وہی وہی
 اور کلاہم وہ سب کالہاں وہی تھے اور سب کے چہرے وہ
 نقاب تھے۔ میں نے ہر چند دیکھ بھال پہاڑ کر دیکھا تو
 کلاہم کی شکل دکھائی نہ دی۔ غیب سے آواز آئی کہ۔ "اٹھا
 تیری انگلیں نکال دے۔ تو ان انگلیوں سے عالم اجرام کے
 دلائل لوگوں کی اسی صورت میں نہیں دیکھ سکتا۔ اور قافی
 تیری انگلیں کا بھٹ ٹٹس ہے۔ خالق زمین و سما کی مرضی
 ہے کہ تمام سیاروں کے دائرے سے ایک دوسرے سے ہیں
 آپس میں تار و دم پر جاتے۔ زمین میں کائنات کا شہ ہے
 ستاروں کی شہ کی جاتی ہے۔ زمین کے دائرے سے
 تمام سیاروں کے دائرے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔
 خالق کے ہر ایک سیارے کے طرے سے دریافت کیا ہے کہ کلاہم
 وہ زمین کو اپنی برادری میں شامل کرنے کے لیے کیا رہی۔ نقاب
 وہ نقاب، آمل، مشہری، سرخ، غبار و سب سے جواب
 لقمی میں آچکا ہے۔ کہ زہرہ جلد باز نہیں ہے اہل زمین میں
 سے ہے کہ اب خیر فانی ہو کر اجرام فلکی میں آگئی ہے۔ وہ اپنی
 رائے کلاہم کرنے سے پہلے اہل زمین سے مشورہ کرنا ضروری
 سمجھتی ہے تجھے اور تیری طرح کیا رہا اور نمائندوں کو پوچھا زمین
 سے یہاں طلب کیا گیا ہے یا تیری رائے کیا ہے کیا تو زمین اور
 اہل زمین کو اس قافی سمجھتا ہے کہ ہم ان سے نہیں ادا نہیں ہیں
 ہر شے اتحاد و یک جہتی قائم کریں۔"

۱۔ بہت بڑی دولت ہے کہ جو مال کو سرے سے کسی کی چیز
 نہ جانے کہ اس سے میں کی خواہش نہیں کیجی :
 کہ وہ ہر روز منہ سے کہے کہ کل بروج دار چینی ، زبیر ، میاں دینی
 دے ، گھانے ، روخت ، باوام مال چناری کچے تیز سے کہ :
 طریت عرق ، وہ اگر مشق کے بھاڑ پر ہی رہیں گے پتہ نہ
 دھنڑی ، کنواری ، منیر ملک کا در ، کہ وہ بڑے خوش رویت
 منہ سے ، میں گے گائے بھینس جو ہائے پشت چارہ ، تواری
 تم کو کھن ، ہر روز ، عرانی ، کو منہ سے ، میں گے :

۱۰۔ وزیر اعظم و قریب ہی جمادات پہلی دفعہ
جس کے انداز پر رقم اور سچائی تیار ہوں گی۔

اور ان کے روحانی ترقی کے لیے جو کچھ ممکن ہو سکے۔
 کی استعداد رکھنے والے ہوں گے۔ سوائے ان کے کہ
 بعد ان کے منہ سے ہوں گے۔

۱۵. ذخیرہ غلات و مغزیہ میں لہذا ۱۰۰ پیسہ خرچ ہو گا
مدتی کثیر، تاریخ کا بعد از منقذ ہو گا.

۴۴۰ فیروز علی پور لاہور شہر قلعہ مبارک آباد
۴۴۱ فیروز علی پور لاہور شہر قلعہ مبارک آباد
۴۴۲ فیروز علی پور لاہور شہر قلعہ مبارک آباد
۴۴۳ فیروز علی پور لاہور شہر قلعہ مبارک آباد

مهمترین معادله های ریاضی و فیزیک

۱۰۰ نوید مشتری پرور میزبانی میں داخل ہوگا انہی
پریم کوٹا چاندی کے لئے ہند سے آمد میں تیس ہونے لگے۔

۴۰۔ تعمیرِ شہر: برصِ ہندی میں ۱۸۵۷ء کا بغاوت کے بعد
انگریزوں نے شہر کی تعمیر نو کی۔

جنا ما خلقنا الله عليها يا صغراب

[illegible]

اسی طرح پتھر کی عمارتوں کی تعمیر کے لیے لکڑی کی ضرورت ہے اور عمارتوں کی تعمیر کے لیے لکڑی کی ضرورت ہے۔

زادگان با خرب کے لئے چڑھیا کا رواج اور اہمیت

کی خدمت ہے اور اچھے ڈاکٹر کی سبھی اور قابل فطرت

یہ سب کچھ میں نے اور گوشت سپلائی کرنے والوں کو یاد دلانے کے لیے لکھا ہے۔

یہ نفع خیر مہر سنگا ہے، کوئی ایسی صفت جس میں خیر نہ ہو۔

[illegible]

وہوئے افسانہ کے بارے میں فقیر نے کہا کہ وہ ایک عجیب و غریب

کے عرصہ میں سنگت میں دھواں اٹھا اور یہ کہ جسے سو اڑھائی سال کی

وہ لکھتے ہیں: _____ وہ لکھی کا زینت میں نظر آتی

1874

ان کی مستقل مراعاتی کمیٹی کے زیرِ سرپرستی

ایک ایسے ملک، راز و خفیہ، بری نیہ ملک، جرمی اور گری کی مثال

(Faint handwritten notes)

ما يقرب من إلهام الله تعالى

[illegible]

لیکن اس مقصد کے لیے اس کا نام بغیر سائنس کا، جب تیسری بار صوبہ

میں نے اس پر اور سب کو بھی، اگر تھا بھی، خودی حالت میں نہ ہر، تو ایسے

نہیں ہی لائقِ حرمت انسان اور جنسی تحریکات کا تعلق

ما هو الفرق بين الحزن والحزن؟

تاریخ: ۱۰/۱۱/۱۴۳۸ھ، قریباً ۲۰۱۷ء، قریباً ۲۰۱۷ء، قریباً ۲۰۱۷ء

نہایت دلچسپ و دلکش ہے، اور یہ سب کی طرف سے اور بہت

طیبت کا کچھ مالک ہونے کی طرف سے اگر اس کو سب سے پہلے

اعلیٰ کے درجہ پہنچا ہے۔ گویا کسی کی خدمت ہے۔ اچھے لوگوں سے

۱۔ جلال کے ہیں۔ اور اگر ان کو خدا درپنا ہے۔ لیکن ان کو بھی

وہ صاف ستورے اور سخی خیالات کو ظاہر کرتا ہے۔ یہی تو انہی کے لیے

اگر ایسا نہ کر لیا جائے تو اس کے پچھلے اثر بھی کم ہوا ہو سکتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے

_____ 4/28/2014

● غمخیز بیکم کراچی بندر روڈ
 میں میرے دادا کی تعلیمات اپنے شعر
 سے آپ تک پہنچا کر ہم سیکر گئے۔ ج۔
 عمر ۱۴ سال تک سب علم انسانی
 کا تھیں ہے۔ آپ کے دادا وہی تعلقات
 عیش و عشرت میں بسر کرتے تھے
 لیکن وہ سب سچے ہیں۔ اس سے قبل کسی
 ڈاکٹر یا کسی دوا کے مدد سے ان کی صحت بہتر
 نہ ہوئی تھی۔ یہ وہی وہی کسی دیک
 ہاں کی طرف رجوع فرمائی تھی۔
 اسے برصغیر پہنچا کر اتنا ہی کیا خیال
 اتنا ہی کیا خیال یہ وہی وہی جو کہ
 ● خریداری عیش و عشرت کیلئے
 میں میرا والد متوکل تک نکل سکے
 گا۔ ہر ماہ پندرہ سو روپے۔ لیکن ختم سے
 وہ اس رہتا ہوں۔ میرے دادا کے عیش و
 نے یکسر دور یہ خود صرف کیا ہے کسی
 کو خود بخود دیکھ دیا ہے۔ لیکن وہ کوئی
 عرصہ نہ عرصہ۔ یہ وہی وہی وہی کہ
 تک رہے گا۔ چہرہ لہذا متوکل ختم ہوئی
 وہ اس میں نکل سکے گا۔ بشرطیکہ اس وقت
 تک نہیں رہی۔ دادا وہی وہی کہ آپ نے
 اہل سنت کے یکسر دور یہ خود صرف نہیں کیا
 ہے۔ بلکہ کسی کو بخود عیش و عشرت دیا ہے
 بخود کوئی سر نہیں بلکہ کوئی عورت ہے۔
 کاٹھن آپ نے اس کا نام بھی دیا تھا کہ
 ہونا تھا۔ یہ وہی وہی وہی عیش و عشرت کرنے

کے بعد وہ خود ہی شہر میں مدعو ہو گئے
 ● اعلیٰ درجے کے
 اسے دوست آئینہ میں تنہا تھوڑا
 دیکھتے ہوئے شب کا بھی کچھ نظر آتا ہے
 ● خدا بخش چوہدری کوہ مری
 میں۔ میری عمر ۱۱ سال تک رہی
 کتاب لم ہوئی ہے علم خیر کی روشنی میں
 استاد فرماتے کہ اس کے سینے میں
 ہے اور اس کا نام کیا ہے ج۔
 جہاں تک سب علم بہتر کا تھیں ہے۔
 سرکاری کتاب کا دوسرا دور تھا
 کوئی مروت نہ تھی۔ آپ کے اپنے
 اور گاؤں کی آواز ہے۔ غیر انہی یعنی
 ہے۔ وہ اس کا خود صرف تھوڑے ہی
 واقف اسے اسے صرف عارف کہہ لیا کہ
 میں۔ بلکہ ان کے ذرا تھیں۔ تو اس سے کیا
 ذرا تھیں شاید ہی جاسکے۔ کیا لڑی کی لکھتے
 ہینے کی چیز نہیں ہے جو تک پہنچی ہو
 اس میں جس کی کسی طرح پہنچیں ہم
 وہ شب وصال ہے وہاں ہے
 ● سید شمیم اکبر کراچی
 میں۔ میری دوستی گھڑی کسی نے تم دی ہے
 علوم انسانی کی روشنی میں ارشاد فرماتے
 کہ اس کا لینے والا کوئی ہے۔ گھڑی وہاں
 میں سکے گی یا نہیں۔
 ج۔ غامض ہے آپ کی بیٹ داری کا
 لینے والا کوئی مروت نہیں بلکہ کوئی عورت ہے

ہم اس کا علم خیر کی روشنی میں
 وہ کوئی غیر انہی وہی وہی وہی
 کی اپنی ہی عورت میں ہے۔ نہ ان کے
 ذرا تھیں۔ تو ان کے ساتھ رہنے کا گھڑی
 موجود ہے۔ لیکن اس ذرا تھیں کے بعد
 سکے گی۔
 وہ آگے تو قہر کی تائید ہوئی
 نصرت ہوئے تو چہرہ کی تائید ہوئی
 ● فضل الدین غور شاہ
 میں۔ وہ عورت وہاں سے اس کے پاس تھی
 عہد ہو سکے گی۔ جو عیش و عشرت میں
 اس کے ساتھ وہاں شہر میں آپ کا
 یہ چہرہ خواہ فرشتہ نہیں ہو سکے گا۔ ہر
 ان کو کاٹھن، انہی کا عیش و عشرت وہاں
 وہ جاسکے گا۔
 ہر ماہ کے لیے تھوڑے ہی
 یہ وہی وہی وہی وہی وہی
 ● سید حسن احمد احمد
 میں۔ میرے دادا نے کوئی سکے انہی کی
 جو ایک فن ختم ہوئی ہے، کہہ لیا کہ
 سکے گی۔ ج۔ عالی جاہ انہی کے صاحب
 علم الحرف کا تعلق ہے۔ ہندی کی درست
 ہونا کسی بھی علاقے سے وہی سال اور نہ
 ہی ان کے سال مشہور ہیں۔ ان کی دیکھا ہے
 ان کے دادا الیہ۔ انہی وہی
 دیکھا کہ وہی وہی وہی وہی وہی
 چہرے میں چہرے سے نہ

دوا خانہ مصطفائی حبشہ کی چند مایہ ناز ایجادات

حب سلطان

یہ ایک نئی ایجاد ہے جس سے ہر کوئی جو افراد اور مرد کو مرد پادشہ سے طاقت اور اس کے کھیلے آہستہ دوا ہے جس سے ہر کوئی جو کھیلے آہستہ

حب غریب

فی لولی یا پھر وہ ہے

یہ ایک نئی ایجاد ہے، لیکن فائدہ خاطر خواہ ہے۔ مادہ تولید انسانی کی شکایتوں، ہریان، احکام، اور عت ازال خواہ کسی اور سے
لیوں نہ ہو اس کے لیے کہیاب دوا ہے قیت مکی کو اس چاہیں لولی دوسری نئی ایجاد ہے لولی یا پھر وہ ہے علاوہ محمولہ ذراک

حب مجاہد

یہ لولی جو ملک اور معوی دوا ہے جو ان اوصاف سے اور عت ازال کا انوکھا دوا ہے جس سے اعضائے دلیہ میں کچھ
کی کسی وقت پیدا ہوتی ہے خاص طور پر شریعت کے خلاف میں یہ دوا لولی کو اس طرح کی ایک نئی ایجاد ہے جس سے عت ازال
قیت مکی کو اس چاہیں لولی دوسری نئی ایجاد ہے علاوہ محمولہ ذراک

قرص ہوا میر

قرص ہوا میر، جو کھیلے آہستہ دوا ہے جس سے ہر کوئی جو افراد اور مرد کو مرد پادشہ سے طاقت اور اس کے کھیلے آہستہ دوا ہے
کو اس کے لیے کہیاب دوا ہے قیت مکی کو اس چاہیں لولی دوسری نئی ایجاد ہے لولی یا پھر وہ ہے علاوہ محمولہ ذراک

طلائے حیرت

یہ دوا بے انتہا طاقت بخش اور معوی اعصاب ہے جس کا چھند استعمال کمزور ہوں اور شکایت کو دوا کر کے ناقابل برداشت
توت یہ لکڑیا ہے زیادہ تعریف دیا ہے مکی کو اس چاہیں لولی دوسری نئی ایجاد ہے لولی یا پھر وہ ہے علاوہ محمولہ ذراک

کیا کے بدن

دلی لکڑیا اور آبی طاقت کے لیے حیرت انگیز دوا ہے وقت خاص یہ دوا لولی کا استعمال ہر کوئی جو افراد اور مرد کو مرد پادشہ سے طاقت اور اس کے کھیلے آہستہ دوا ہے
ہے اور روزانہ ایک لولی کا استعمال مردی طاقت کے علاوہ عام جسمانی صحت کا خاص ہے شائقین حضرات شوق سے آزمائیں مکی کو اس
دوسری نئی ایجاد ہے لولی یا پھر وہ ہے علاوہ محمولہ ذراک

طلائے یکشب

مطلق اکثریت جانتا ہے کہ زیادتی عمر کی وجہ سے عضو مخصوص میں یہ پیدا شدہ نقصان کو ایک شب میں دور کر کے مردہ پٹھوں میں تازگی
ہے کہ تازگی ہے نیز عضو کے مردہ پن میں حیرت اور کمزور دوا ہے مکی کو اس چاہیں لولی دوسری نئی ایجاد ہے لولی یا پھر وہ ہے علاوہ محمولہ ذراک

دوا خانہ مصطفائی حبشہ داراشکوہ عقب لٹا بازار لاہور

